WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

وچھوڑا از
مصطفیٰ چھیپا

#وِچھوڑا

از قلم #مصطفیٰ_چھیپا

......مکمل افسانہ

......سچے واقعے پر مبنی

www.novelsclubb.com

موسم بے حد حسین تھا۔

...آسمان دھل دھل کر نکھر آیا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بدلیاں ٹوٹ ٹوٹ کر آوارہ پھر رہی تھی سینۂ چرخ پر چاند ستاروں سے آنکھ مچولی کھیل رہی تھیں...

... کبھی سمٹ کر غائب ہو جاتیں تو دودھیاسی چاندنی ہر سُو پھیل جاتی

...اور کبھی امنڈ آتی تو چاند ستاروں کو روشنی کی لپیٹ میں لے لیتی

....اک ناتمام سا ملگجا سا اُجالا دودھیا چاندنی کی جگہ لے لیتا

...مناہل خلا میں تیرتی بہتی ماضی کو یادوں میں مستغرق تھی

صبح سے ہی دِل بڑا بے چین اور بوجھل سا تھا اک بے نام سی اُداسی تھی جو روح میں اُترتی جا رہی تھی...وُہ تململ تھی...

www.novelsclubb.com

پیلی بتی کی تیز روشنی میں اُس کا وجود ظاہری طور سے بھی اگنی کی زد میں تھا باطن دھڑا دھڑ جل کر راکھ ہو چُکا تھا اندر اندھیرا تھا اور تباہی کے سیاہ نشانات تھے نوخیز خوابوں کی راکھ چلتی سانسوں کے دوش پر وجود میں اِدھر سے اُدھر بہہ رہی تھی...

وہ تیئیس سال کی لڑکی چار سال پہلے اپنی "جوانی" کے دنوں کی یادوں میں کھوئی ہوئی تھی وُہ دن جب وُہ دِل سے "جوان" تھی .....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

گلی کے نکڑ پر بجلی کے کھمبے کے ساتھ کھڑے ذیشان نے پٹرول سے چلنے والے رکشے کی بے ہنگم سی آواز پر دس بارہ گھر کے فاصلے پر کھڑے رکشے سے اُترتی مناہل کو دیکھا تو چہرے پر الوہی مسکراہٹ دوڑ گئ...

www.novelsclubb.com

وہ بجلی کی سی تیزی سے سیدھا ہوا تھا اور جھٹ چھوٹی کنگھی سے اپنی بکھری زُلفیں سنواری کونے پر بنے ہوئے گھر نے اُس پر سایہ فگن کیا ہوا تھا مگر وُہ اُسے گرمی کی

حدت سے بچانے میں ناکام تھی.. جیب سے رومال نکال کر چہرے پر پھیرا اور شرٹ کے بٹن بند کرتا گلی کے اندر چلنے لگا....

مناہل اتوار بازار سے اپنی امی کے ساتھ گھر کا سودا سلف اور دیگر دوسری اشیاء لے کر آئی تھی شاپرز سنبھالتی ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں منتقل کرتی وُہ بہت بیزار سے دکھائی دیتی تھی...

"امّاں کیا دس بیس روپیوں کے لئے بحث کرنا دے دو مُجھ سے کھڑا نہیں ہوا جاتا گرمی میں اب..."

دوپٹے سے سایہ کرتی ہوئی سخت جھنجھلائی...

www.novelsclubb.com

ہاں آئی بڑی حاتم طائی کی اولاد...اے بھائی بات ڈیڑھ سو کی ہوئی تھی ایک روپیہ "

..."اوپر نہ دوں گی یہ لینے ہے تو لے ورنہ چلتا بن

....صبیحہ نے اُسے سنا کر دوبارہ رکشے والے سے بیس روپے کے لئے مباحثہ جاری رکھا

امّاں اسٹاپ کی بات ہوئی تھی تُم گلی میں گھر کے سامنے اُترتی ہو بیس روپے زیادہ ہوں "

.."گے

....وُہ بھی اڑا رہا

ذیشان بظاہر انجان بنتا چلتا ہوا یکدم رکشے کے سامنے رکا اور اپنی خدمات پیش کرنے

...آگے بڑھا

"خالہ لائیں سامان مجھے دے دیں میں پہنچا دوں گا گھر تک اور اِس رکشے والے سے بھی میں ہی نپٹ لوں گا..."

اُس نے سامان لینے کے لئے ہاتھ آگے بڑھایا تو مناہل نے فوراً ساری تھیلیاں اُسے دے دی اور ناز سے چلتی ہوئی گلی میں نکلی گول سیڑھیاں جو پہلی منزل کو جاتی تھی اُنہیں عبور کر گئی....

اُس کے جاتے ہی صبیحہ نے ڈیڑھ سو روپے ذیشان کو تھمائیں اور خود بھی چلی گئی ذیشان نے اپنی جیب سے بیس روپے نکال کر ڈیڑھ سو روپے میں ملا کر رکشے والے کو گلی سے باہر کا راستہ دکھایا اور خود آٹے دال چاول اور لان کے سوٹوں سے بھری تھیلیاں سنبھالتا اوپر چڑھنے لگا....

www.novelsclubb.com

"یہ لیں خالہ آپکا سامان اور رکشے والا بھی گیا اور میں نے آپکے بیس روپے بچا لیے..."

اُس نے صحن میں ساری تھیلیاں رکھتے ہوئے کہا....

"...شکریہ بیٹا"

...صبیحہ نے برقعے کا دوپٹہ شانوں پر پھیلایا

"...ایک گلاس پانی ملے گا خالہ"

ذیشان کی نظریں مسلسل مناہل کی متلاشی تھی جو نجانے دو کمرے کے چھوٹے سے گھر
...میں کہاں گُم ہو گئی تھی

www.novelsclubb.com

"مناہل اے مناہل...پانی پلاؤ ذرا بچے کو"
...آواز دیتی ہوئی وُہ رسوئی میں جا گُھسی

"...یہ لو"

...بے مروتی سے کہتے ہوئے مناہل نے گلاس آگے کیا

"...شکریہ جی"

...ایک مسکراہٹ اُس کی طرف اچھال کر اُس نے گلاس لے لیا

"...پی بھی چکوں یہی رہنا ہے کیا"

...بیزاری عروج پر تھی

www.novelsclubb.com

"...تم کہہ کر تو دیکھو رہ بھی لیں گے"

...ذیشان نے محبت بھرے انداز میں کہا

"....اتنے ہی تُم میری ہر بات ماننے والے "

...وُہ کاٹ کھانے والے انداز میں بولی

"..اچھاناں سوری رات میں کال کروں گا اُٹھانا ضرور"

...ذیشان نے التجاء کی

"...کوئی نہیں"

www.novelsclubb.com

اُس نے گلاس چھیننے کے لیے ہاتھ بڑھایا تو ہاتھ اُس کے مضبوط ہاتھوں کی گرفت میں آ گیا...

"...پلیز نامانو"

"...اچھا اچھا اب ہاتھ چھوڑو اور جاؤ"

اُس نے جھٹ سے ہاتھ اُس کی گرفت سے آزاد کروایا۔۔

"...پکا کروگی نا؟؟"

وُہ مطمئن نہ ہوا۔۔۔

"...ہاں اب جاؤ"

www.novelsclubb.com

....مناہل نے اُسے دروازے کی طرف دھکیلا

"..تھینک یو"

.....وُہ خوشی کے مارے تین تین سیڑھیاں اُترتا نیچے اُتر گیا

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

ذیشان اور مناہل دونوں ایک ہی محلے میں رہتے تھے دونوں کی ایک عرصے سے ایک دوسرے سے آشنائی تھی محبت نامی منزل پر اُن دونوں نے تازہ تازہ دستک دی تھی نا ہی ذیشان کوئی حسن کا دیوتا تھا نہ ہی مناہل پری پیکر عام شکل وصورت کے دو لوگوں کی .....خاص کہانی

www.novelsclubb.com

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

"...میں کل چلی جاؤں گی واپس"

...صبیحہ نے رات کے کھانے کے لئے سبزی کاٹتے ہوئے کہا

"...پھر کب آؤ تو تُم"

...مناہل نے عام سے انداز میں پوچھا

"...ملیحہ کی جاپے کے بعد ہی آؤں گی اب تو میں"

"...ٹھیک ہے اچھا میں پڑھ رہی ہوں کوئی مجھے پریشان نہ کرے"

www.novelsclubb.com

....اُس نے اپنی کتابیں سمیٹی اور دوسرے کمرے میں جا کر بند ہو گئ

صبیحہ کی مناہل کے باپ کے ساتھ دوسری شادی تھی زیادہ تر وُہ اپنے پہلے شوہر کی اولادوں کے ساتھ حیدر آباد میں ہی رہتی تھیں مہینے دو مہینے میں تین چار دن کے لیے مناہل کے پاس آجاتیں...

مناہل نے دروازے کے قفل لگاتے ہی بیگ سے موبائل نکالا اور "کال می" کا میسج ذیشان کو کرکے چارپائی پر لیٹ گئی....

تھوڑی ہی دیر میں ذیشان کی کال آگئی...

www.novelsclubb.com

"ہیلو مانو کیسی ہو؟؟..."

محبت بھرا سوال تھا...

"...میں ٹھیک ہوں تُم بتاؤ بات کی تم نے اپنی ماں سے"

...مناہل سیدھا مدّے پر آئی

"...کیا ہم اِس کے علاوہ کوئی اور بات نہیں کر سکتے"

"...نہیں"

...وُہ قطعیت سے بولی

یار میں نے کہا تو ہے میں بات کروں گا اتنا آسان نہیں ہے اور تُم تو جانتی ہو امی کو"

"بریلویوں سے کتنی نفرت ہے تُم خود ہی بتاؤ وُہ اتنی آسانی سے کیسے مانیں گی..؟؟

...وُہ مسلسل ایک ہی بات سے اُکتا گیا تھا

www.novelsclubb.com

"... تمہیں مُجھ سے شادی کرنی ہی نہیں ہے ذیشان"

"... صرف تُم سے ہی تو کرنی ہے جان"

...ذیشان نے منانا چاہا

"... جھوٹ"

"... سو فیصد سچ ہے یار تمہیں ابھی بھی شک ہے"

"... تُم سے کوئی بعید نہیں"

...مناہل نے چڑایا

www.novelsclubb.com

کئی باتیں مستقبل کی زندگی بھر ساتھ نبھانے کے وعدے اور دھوپ میں سایہ بننے کے دعووں کے ساتھ اُن کی بات چلتی رہی رات بیتتی رہی....

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"..آخر مسئلہ ہی کیا امّاں آپ جانتی ہیں مناہل کو کیا برائی کیا ہے اُس میں"

ذیشان نے زہرہ بی بی سی اپنی پسند کے بارے میں جب بتایا تو وہ ہتھے سے ہی اُکھڑ گئیں...

مسئلہ "تو اندھا ہو گیا ہے یا پاگل تُجھے کوئی مسئلہ ہی نہیں دکھ رہا وہ لڑکی "بریلوی" ہے "اہلِ سنت" ہے اور ہم "اہلِ تشیع" میں کسی صورت بھی اُسے بہو نہیں بناؤں گی...."

www.novelsclubb.com

میں نے بھی کہہ دیا ہے میں صرف مناہل سے شادی کروں گا ورنہ خودکشی کر لوں گا..."

...ذیشان نے دھمکی دی

"...جو کرنا ہے کر لے وُہ لڑکی اِس گھر میں نہیں آئے گی"

...اُنہوں نے اُس کی دھمکی کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے کہا

"....دیکھ لینا آپ اگر میری شادی مناہل سے نہ ہوئی تو میں کیا کروں گا"

...وُہ دھمکی دیتا ہوا چلا گیا

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

www.novelsclubb.com

بات نکلی تو پھر دور تک گئی ذیشان اور مناہل کی عاشقی کی داستان محلے بھر کی زبان پر عام تھی دونوں ہی گھروں سے شدید مخالفت تھی کوئی اپنی ضد چھوڑنے کو تیار نہ تھا ذیشان نے نہ صرف دھمکی دی تھی اس نے خودکشی کرنے کی کوشش بھی کی تھی اپنے ہاتھ کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نبض کاٹ کر مگر خُدا کا کرم ہوا اُس کی جان بچ گئی مگر جنون مزید بڑھ گیا تھا زہرہ بی بی

.....نے خاندان والوں کو بلایا بھی تھا مگر ہر طرف سے مخالفت اور شدید مذمت ہوئی

ذیشان نے گھر چھوڑ دیا تھا وہ اپنے دوست کے گھر رہ رہا تھا جو شہر میں اکیلا رہتا تھا۔۔۔

"... تمہیں مُجھ سے ملنے آنا ہو گا ہم نکاح کریں گے مناہل"

...ذیشان چیخا تھا

"... مگر ذیشان"

"...تُم مُجھ سے پیار کرتی ہو یا نہیں"

www.novelsclubb.com

...اُس نے غصے پر قابو پاتے ہوئے کہا

"..ہاں کرتی ہوں مگر"

مگر کیا میں ادھر اپنا گھر چھوڑ کر بیٹھا ہوں صرف تمہارا لئے اور تُم اتنا بھی نہیں "

"...کر سکتی

...غصّہ نمایاں تھا

"..ٹھیک ہے میں آؤں گی بتاؤ کہاں آنا ہوگا"

ذیشان نے ایڈریس سمجھا کر فون بند کر دیا۔۔

....اگلے کچھ ہی گھنٹوں بعد وہ اُس کے سامنے تھی

www.novelsclubb.com

"...ذیشان اِس طرح اکیلے ملنا ٹھیک نہیں ہے"

تُم میری ہونے والی بیوی ہو مناہل میں تمہیں جب چاہوں جہاں چاہوں جیسے چاہوں "

"...بلا سکتا ہوں

....ذیشان اُس کے قریب ہوا

....مناہل پیچھے کھسکی تھی

"بھروسہ نہیں ہے...؟"

...چشمِ پُر خمار لیے پوچھا گیا

...سر محض ہلا تھا کہ ذیشان اُس کے مزید قریب ہوا تھا

شاید جو کبھی سچی ہوا کرتی تھی "محبت" وُہ تھی ہی نہیں نہ اُس کا وجود تھا وُہ ایک کشش تھی جو مناہل کو کھینچ لائی تھی ایک نا محرم کے پاس تنہائی میں پھر خلوت ہو آدم و حوا ہو اور ابلیس نہ آئے کیا ممکن تھا ابلیس نے تو نبی کو بہکا دیا تھا وہ تو عام بشر تھے خلوت کے لمحوں میں کھو گئے ہر حد کو بھول کر.....

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہفتے گزر گئے پھر مہینہ ذیشان بھی واپس گھر آ گیا مناہل اِس ہی آس میں تھی ذیشان اپنے گھر والوں کو منا لے گا اتنے وعدے جو کیے تھے اُس نے....

مناہل کو اپنی گرتی حالت سے کچھ کچھ سمجھ آنے لگا تھا اور یہ خیال ہی اُسے دہلا دینے کو کافی تھا جو حقیقت تھی....

"...ذیشان تُم نہیں سمجھ رہے ہو میرے کہنے کا مطلب"

تُم نہیں سمجھ رہی ہو مانو امی بہت مشکل سے میرے ساتھ ٹھیک ہوئی ہیں ایسے میں"
"...دوبارہ یہ بات کر کے میں اُنہیں

ذیشان کے لیے مناہل اب بیزاری تھی ایک ایسا بوجھ جسے وہ زبردستی ڈھو رہا تھا جو کشش اُسے مناہل کی طرف کھینچتی تھی وُہ تو ختم ہو چکی تھی وُہ اُسکے ظاہر اور اندرون ہر

چیز واقف ہو چکا تھا اور ایسی عورت مرد کے لیے راہ میں پڑے پتھر کی طرح ہوتی ہے بے وقعت غیر اہم جسے ٹھوکر نہیں ماری جاتی بلکہ اُسے "پھلانگ" کر پار کیا جاتا ہے....

"...ذیشان آئی تھنک میں ایکسپیکٹ کر رہی ہوں"

.....مناہل نے ڈرے ڈرے سے انداز میں کہا

"...کیا مناہل اگر ایسا ہے بھی تو ختم کرنا ہو گا"

www.novelsclubb.com

....وُہ بوکھلا گیا تھا

"...تُم مُجھ سے شادی کر لو ذیشان تو کوئی مسئلہ نہیں ہو گا"

....وُہ ملتجی ہوئی

"میں نہیں کر سکتا تُم سے شادی۔۔۔"

"...کیا کہہ رہے ہو تُم"

....مناہل چیخی تھی بس میں ہوتا اُسے چیر دیتی

"...میرے گھر والے نہیں مان رہے"

....اُس نے کمزور سا عذر تراشا

www.novelsclubb.com

"...یہ تمہیں یہاں تک اِس حد تک آنے سے پہلے سوچنا تھا"

مناہل کو لگا وُہ اندھیری کھائی میں آ گری ہے گھپ اندھیرا شدید ترین اندھیرا تاریکی اُس

....کی زندگی پر چھانے لگی تھی

بات کہاں چھپی رہ سکتی تھی باہر آئی اور حوا کی بیٹی رُسوا ہوئی ذیشان نے کسی بھی قسم کے تعلق کو ماننے سے انکار کر دیا تھا یہاں تک کہہ دیا تھا نجانے کتنے لڑکوں سنگ تعلقات .....ہوں گے مجھے بدنام کر رہی ہے

مناہل کا باپ یہ عزت کا لگا تماشہ برداشت نہ کر سکا اور کمرے کی چھت سے لٹک کر جان دے دی....بس اُس ہی پل اُس ہی لمحے مناہل بھی مر گئی مناہل زید زید احمد کے ساتھ ہی مر گئی جو زندہ رہی وُہ نجانے کون بد کردار گندی غلیظ عورت تھی جسے لوگوں ....نے طوائف تک کہنے سے گریز نہیں کیا

www.novelsclubb.com

★★★★★★★★★★★★

سرد ہوا کی جھونکے اُسے حال میں لے آئے قرطاسوں پر اپنے دُکھوں کی اتارتی وُہ ہچکیاں لے رہی تھی....

چار سال پہلے باپ کی میت کے دوسرے ہی دن اُس کی ماں نے اُس سے ماں بننے کا حق چھینا گناہ کی نشانی کو مٹادیا گیا وُہ اُسے ہمیشہ کے لیے اپنے ساتھ لے گئی تھیں مگر عورت کا کردار تو قبر تک ساتھ رہتا ہے یہ تو دُنیا تھی کچھ اپنوں کے بھیس میں بھی دُشمن ملے تھے....

مناہل کی شادی مہینے کے اندر اندر ہی پینتالیس سالہ رنڈوے سے کردی گئی جس کے چار بچے تھے سگی ماں کے سر سے مصیبت اُتاری تھی اور پھر پلٹ کر خبر تک نہ لی....

www.novelsclubb.com

"...میری غلطی محبت کرنا نہیں بہک جانا تھا"

اُس نے بہتے آنسوؤں کو صاف کیا....

وُہ صبح سے بے چین تھی اُس نے آج ذیشان اور مسز ذیشان اور اُن کی ہیپی فیملی کو جو دیکھا تھا کتنے خوش کتنے مطمئن...

"مرد کو کبھی کوئی فرق نہیں پڑتا فرق صرف عورت کو پڑتا ہے اُس کی عزت پر حرف بھی اُسے مشکوک کر دیتا ہے اور مرد کے کردار اور کتابیں بھی لکھ دی جائیں تو فرق نہیں....

" محبت تو دن کی طرح ہوتی ہے، جس کے تین پہر محبت کا سرمایہ ہوتے ہیں، صبح جو دیکھنے میں بہت بھلی اور خوبصورت سی لگتی ہے،اسی صبح کی طرح محبوب کا ساتھ بھی بہت بھلا اور خوبصورت محسوس ہوتا ہے، زندگی میں ایک عجیب سے ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے، وہ احساس جو ہمیں ساری دنیا میں منفرد کر دے، وہ احساس کے جو ہمیں ہماری ہی نظر میں برتری کا احساس دلا دے، پر محبت کرنے والے کیوں بھول جاتے ہیں کہ اگر صبح ہوئی ہے تو دوپہر بھی قریب ہی ہے،ایسی دوپہر کہ تپتے دنوں میں اندر کو جھلسا کر راکھ کر ڈالے گی،ایسی گرمی کہ جو ہماری تمام تر توانائیوں کو سلب کر لے گی ہم سے

www.novelsclubb.com

ہمارا غرور چھین لے گی، بالکل ایسے ہی محبوب دھوکہ دے یا چھوڑ کر چلا جائے، دھوکہ دینے والے اور جھوٹ بولنے والے کبھی محبت نہیں کرتے صرف وقت گزاری کرتے ہیں، یا زمانے کی رسموں کے سامنے مجبور ہو جاتے ہیں تو یوں ہی لگتا ہے کہ جیسے ہم تپتی دوپہر میں بنا سائبان کے کسی سڑک کے کنارے بیٹھے ہوئے بھکاری ہیں، اور یہ دوپہر کبھی ختم نہیں ہو گی، ہماری فریاد، ہمارا رونا بلکنا کبھی کام نہیں آئے گا، پر ایسا نہیں ہوتا دوپہر بیت جاتی ہے، شام آجاتی ہے، جھولی میں یادیں رہ جاتیں ہیں، دل کسی مسافر کی طرح ان یادوں کو لئے بھٹکتا ہے پر منزل کا کہیں پتا نہیں ہوتا، اور پھر ہر روز کی طرح وہ دن گزر جاتا ہے، رات اپنے پر پھیلاتی ہے، پتا نہیں کیوں یہ رات اتنی مہربان کیوں ہوتی ہے، میٹھی میٹھی یادوں کی کسک میں رات کا اندھیرا دل کی زمین کو ہولے ہولے سے کھرچتا رہتا ہے، تنہائی دل کے دروازے پر چپ چاپ بیٹھی رہتی ہے، یوں لگتا ہے زندگی ٹھہر گئی ہو، پر ایسا نہیں ہوتا، وقت کب کسی کا غلام ہوتا ہے؟؟

یہ تو آتا ہے اور گزر جاتا ہے، وقت کب یہ کسی کی پرواکرتا ہے

زندگی کی دن یوں ہی پورے ہوتے رہتے ہیں اور آخر کار محبت اپنے تمام تر، خوشگواریت، ویرانی، تنہائی اور یادوں کے ساتھ دل کے نہاں خانوں میں دفن ہو جاتی ہے۔۔یہی وجہ ہے کہ محبت شروع تو ہو جاتی ہے لیکن پوری طرح پروان نہیں چڑھ پاتی۔ لیکن جہاں محبت اصلی محبت کی شکل میں ہوتی ہے وہاں نہ صرف پروان چڑھتی ہے بلکہ دن دوگنی اور ''رات'' چوگنی ترقی بھی کرتی ہے، محبت زندان نہیں ہوتی، حوالات نہیں ہوتی، جیل نہیں ہوتی، بند کمرہ نہیں ہوتی، کال کوٹھڑی نہیں ہوتی، محبت تو تاحد نظر ایک کھلا میدان ہوتی ہے جہاں کوئی جنگلے، کوئی خاردار تاریں اور کوئی بلند دیواریں نہیں ہوتیں....

www.novelsclubb.com

کسی کا خود بخود دل میں سما جانے کا نام محبت ہے

کسی سے محبت جتانے کی خواہش ہوّس کے تابع ہوتی ہے

محبت میں عاشق کو بے بسی کا احساس ہوتا ہے

ہوّس میں دوسرے کو بے بس کرنے کی خواہش ہوتی ہے

محبت میں خود کسی کا ہو جانے کا ارمان ہوتا ہے

ہوّس میں کسی کو اپنانے کا پسِ منظر ہوتا ہے

محبت کا آغاز محبوب کے دل سے ہوتا ہے گو عاشق سمجھتا ہے کہ اُسے محبوب سے عشق ہو گیا ہے

جب کسی پر محبت مسلّط کی جائے تو اس کی بنیاد ہوّس ہوتی ہے

محبت میں عاشق نفع نقصان سے لا تعلق ہوتا ہے

www.novelsclubb.com

فایدہ یا حصول کی طلب ہوّس کا نتیجہ ہوتی ہے

محبت جنسی خواہش سے مبرّا اور پاکیزہ ہوتی ہے

ہوّس جنسی تعلق یا خواہش بیدار کرتی ہے

قرآن محبت کا سبق دیتا ہے اور شیطان ہوّس کا

محبت قید نہیں آزادی ہے... جسمانی تعلق آزاد نہیں رہنے دیتا؟.. محبت روحانی ہے"

جسمانی تعلق محبت نہیں فطری تقاضا ہے

بد صورت ناپسندیدہ ہستیوں کیساتھ بھی جنسی تعلق کر سکتے ہیں جب جذبات حاوی

...ہو جائیں مگر محبت نہیں کر سکتے جب تک روح کا اشارہ نہ ہو

....اور محبت تو حدوں کے تعین کا نام ہے جو حد سے تجاوز کر جائے وُہ حوس ہے

صنفِ نازک حوا کی بیٹی، گلاب کی ایک شگفتہ کلی ہے...اور مرد اُس پھول کو کبھی چُھنتا

جس کا رس وُہ چکھ چُکا ہوں پھر بھلے ہی وہ نایاب ہی کیوں نہ ہو وُہ خار دار جھاڑیاں چن

"...لے گا مگر اُس "عورت" کو نہیں

....اور یہ بات بہت کچھ گنوا کر مناہل نے جانی تھی

تپتی زمیں پر آنسوؤں کے پیار کی صورت ہوتی ہیں"

چاہتوں کی صورت ہوتی ہیں

بیٹیاں خوبصورت ہوتی ہیں

دل کے زخم مٹانے کو

www.novelsclubb.com

آنگن میں اتری بوندوں کی طرح ہوتی ہیں

بیٹیاں پھولوں کی طرح ہوتی ہیں

نامہرباں دھوپ میں سایہ دیتی

نرم ہتھیلیوں کی طرح ہوتی ہیں

بیٹیاں تتلیوں کی طرح ہوتی ہیں

چڑیوں کی طرح ہوتی ہیں

تنہا اداس سفر میں رنگ بھرتی

www.novelsclubb.com

رداؤں جیسی ہوتی ہیں

بیٹیاں چھاؤں جیسی ہوتی ہیں

کبھی بلا سکیں، کبھی چھپا سکیں

بیٹیاں اَن کہی صداؤں جیسی ہوتی ہیں

www.novelsclubb.com

کبھی جھکا سکیں، کبھی مٹا سکیں

بیٹیاں اناؤں جیسی ہوتی ہیں

کبھی ہنسا سکیں، کبھی رلا سکیں

کبھی سنوار سکیں، کبھی اجاڑ سکیں

بیٹیاں تو تعبیر مانگتی دعاؤں جیسی ہوتی ہیں

حد سے مہرباں، بیاں سے اچھی

"...بیٹیاں وفاؤں جیسی ہوتی ہیں

www.novelsclubb.com

#تمام_شد#

www.novelsclubb.com